سوال

مجھے ایک مرتبہ سحری سے قبل احتلام ہوگیااور میں غسل نہ کرسکا۔ ۔کیونکہ میں غسل کرنے سے بہت زیادہ شرمارہاتھااس لئے کہ میرے والدین کو علم ہوجائے گاکہ مجھے احتلام ہواہے تواس لئے میں نے غسل کرنے کے بغیر سحری کھائی ، اورافسوس ہے کہ اس دن میں نے فجر کی نماز بھی نہیں پڑھی ، لیکن بعد میں میں نے غسل کرنے کے بعد فجر کی نماز پڑھ لی ۔ میں یہ جاننا چاہتاہوں کہ آیا میرا یہ روزہ مقبول ہے ، کیونکہ میرا خیال ہے کہ میں نے (احتلام سے) جنابت کی حالت میں سحری کھا کر غلطی کی ہے توکیا میرا روزہ مقبول ہے ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کےلیے ، اوردوروو سلام ہوں اللہ کے رسول پر ، بعدازاں :

جس نے اپنی بیوی سے رات جماع کیااور صبح تک جنابت کی حالت میں ہی رہااس کا روزہ صحیح ہے ، اوراسی طرح وہ رات یادن کو سوتے ہوئے جنابت لاحق ہوگئی اس کا بھی روزہ صحیح ہے اوراس پر کوئی حرج نہیں کہ وہ طلوع فجرتک غسل کو موخر کردے ۔

روزہ تواس وقت ٹوٹتا ہے جب دن میں طلوع فجر سے لیکر غروب شمس کے دوران جماع کیاجائے ۔

دیکھیں فتوی اللجنۃ الدائمۃ جلد نمبر ۔ (10) صفحہ نمبر ۔ (327)

لیکن آپ کا نماز کو طلوع آفتاب تک تاخیر کرنا جائز نہیں ہے ، بلکہ واجب تویہ ہے کہ نماز کی ادائیگی اس کے وقت میں ہی کی جائے ، لھذا ایسے فعل سے توبہ واستغفار کرنا آپ کے ذمہ ہے ۔

اللہ تعالی سے دعا ہے کہ وہ آپ کو ہر قسم کی بھلائی کرنے کی توفیق عطا فرمائے ۔ آمین یارب العالمین ۔

واللہ اعلم .

الشیخ محمد صالح المنجد

14225